ہم نے دل اپنا شہ پہ نثارا
دل ہے نثارا یہ جاں ہے نثارا

حق کا سنوارا ہے شاہ ہمارا
حور و ملک کھے کر کے نظارا

دیکھ کے شہ کا جمال منور
چندا سورج ہے دل بلھارا

شاہ ہمارا ہے بخت سکندر
اوج پہ ان کا بلند ہے ستارا

دیکھ کے ان کی جاہ و جلالت
سرنگوں ہو جمشید و دارا

اہل ولا کے حافظ و ناصر
اعداء دیں پہ ہے تیغ دو دہارا

جود وسخا اور مہر و میا میں
یکتا ہے یہ خلق کا پیارا

ہے شہ عالی بدر المعالی
شاہی گھرانا ہے شاہ کا سارا

سات دعات کے ہیں یہ خلاصہ
فضل شہ دیں کا ہے آشکارا

داعی حق ہے برہان دیں صاحب
دعوت ان کی ہے خلد بہارا

کشتیء نوح سی ان کی ولا نے
اہل ولا کو ہے پار اتارا

شاد رہے آباد رہے یہ
ذات کا ان کی ہی ہے سہارا

شاہ محمد تم سے بلند ہے
دین محمد کا یہ منارہ

دور ستر میں ان کے سبب آج
صاحب عصر کا سمجھیں اشارہ

فرض ہے مخلص مدح شہ دیں
جب تک رہے تیری نطق میں یارا